42523-قضاء اسلامی (عدالتی) کے نظام میں وکالت کا پیشہ اختیار کرنا

سوال

اسلامی عدالتی نظام میں ایک وکیل کا مقام ومرتبہ کیا ہے، کیونکہ جیسا کہ عادت بن چکی ہے کہ وکیل ہر طریقہ اور وسیلہ سے یہ کوشش کرتا ہے کہ فیصلہ اس کے موکل کے حق میں ہو؟

پسندیدہ جواب

قضاء اسلامی میں ایک وکیل کا مقام یہ ہے کہ وہ فریقین میں سے مدعی یا مدعی علیہ کا دفاع کرنے کا وکیل ہے، وکیل اور اس کے موکل کو چاہیے کہ وہ طلب حق میں اعتدال سے کام لیں، اور دوسرے فریق سے انصاف کریں، اگر وہ اس پر کاربند رہیں اور اس کا التزام کریں تو اس میں ان دونوں کے لیے بہتری ہے.

اور ایسا کرنے میں حاکم اور جھگڑوں کے فیصلے کرنے میں بھی مدد ملے گی، اور اگر جھگڑا کرنے والے یا اس کے وکیل نے دھوکہ اور فراڈ کے علاوہ کچھ نہ چاہا اور مقدمے میں غلبہ حاصل کرنے کی رغبت رکھی، چاہے یہ غلبہ باطل اور غلط طریقہ سے ہی کیوں نہ ہو، اور صرف کمائی کرنا ہی مقصود ہو چاہے حرام طریقہ سے ہی کیوں نہ ہو، تو اس صورت میں وہ دونوں گنہگار ہونگے، اور لوگوں کا مال ناحق کھائیں گے.

اور اس کے ساتھ ساتھ اگر اللہ تعالی قاضی کو اپنی رحمت اور فضل سے ہدایت نہ دے اور سیدھے راہ کی جانب اس کی راہنمائی نہ کرے تو قاضی کو بھی ورطہ حیرت اور دھوکہ میں ڈال دیں گے، وہ صرف اللہ کی رحمت سے ہی مقدمے کا فیصلہ حق کے ساتھ کر سکے گا.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.